السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا حاملہ جانور کی قربانی درست ہے؟ اور اس کے پیٹ کے بچے کا کیا حکم ہے اسے کھانا درست ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حاملہ جانور کی قربانی کرنا درست ہے اور اس کے پیٹ کا بچہ حلال ہے، ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نے عرض کیا: "اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! ہم اونٹنی، گائے اور بکری کو ذبح کرتے ہیں تو اس کے پیٹ میں بچہ پاتے ہیں کیا ہم اسے پھینک دیں یا کھالیں؟ آپ نے فرمایا اگر تم چاہو تو اسے کھا لو بے شک اس کا ذبح اس کی ماں کا ذبح کرنا ہے۔ (ابوداوٗد، کتاب الضحایا باب ماجاء فی ذکاۃ الجنین 2842)

اس صحیح حدیث سے معلوم ہوا کہ حاملہ اونٹنی بکری یا گائے کی قربانی درست ہے اور اس کے پیٹ کا بچہ بھی حلال ہے۔ امام خطابی رحمۃ اللہ علیہ اس کی شرح میں فرماتے ہیں "اس حدیث میں ماں کو ذبح کرنے کے بعد اس کے پیٹ کا بچہ ذبح کئے بغیر کھانے کا جواز ہے" بعض لوگوں نے اس حدیث کی تاویل کی ہے جو پیٹ کے بچے کو کھانا جائز نہیں سمجھتے تاویل یہ ہے کہ اس سے مراد یہ ہے کہ بچے کو اسی طرح ذبح کیا جائے جیسا کہ اس کی ماں کو ذبح کیا جاتا ہے لیکن یہ واقعہ اس تاویل کا مکمل طور پر ابطال کرتا ہے کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ارشاد میں فرمایا ہے "پس یقینا اس کا ذبح کرنا اس کی ماں کا ذبح کرنا ہے"۔ ذبح کئے بغیر بچے کے حلال ہونے کی علت ذکر کی ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

تفہیمِ دین

کتاب الاضحیۃ، صفحہ: 253

محدث فتویٰ